96782 ـ لڑکی کی نانی کا دودھ پینے کا شك ہو تو کیا اس لڑکی سے شادی کر سکتا ہے

سوال

میری ایك رضاعی بہن ہے مجھے یقین ہے كہ اس نے میری والدہ كا دودھ پیا ہے، لیكن مجھے یہ یقین نہیں كہ میں نے اس كی ماں كا دودھ پیا ہے یا نہیں اور رضاعت كی تعداد كا بھی علم نہیں.
مسئلہ یہ ہے كہ: اس كی بڑی بہن جس نے میری ماں كا دودھ نہیں پیا اس كی ایك بیٹی ہے ہم نے ایك دوسرے سے شادی كا وعدہ كیا ہے، اگر میری رضاعت ثابت ہو جائے یا ثابت نہ ہو تو كیا اس بیٹی سے میری شادی ہو سكتی ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

رضاعت سے حرمت اس وقت ثابت ہوتی ہے جب پانچ معلوم رضاعت (پانچ بار) ثابت ہو جائیں؛ اس كی دلیل صحیح مسلم كی درد ذیل حدیث ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان كرتی ہیں كہ:

" قرآن مجید میں جو آیات نازل ہوئی تھیں ان میں دس معلوم رضعات بھی شامل تھی جس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے، پھر انہیں پانچ رضعات سے منسوخ كر دیا گیا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1452).

دوم:

اگر رضاعت میں شك پیدا ہو جائے یا پھر رضعات كی تعداد میں شك پیدا ہو جائے تو اس سے حرمت ثابت نہیں ہو گی.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہیں:

" اور جب رضاعت كے وجود یا رضعات كی تعداد میں شك پیدا ہو جائے كہ آیا اس نے تعداد مكمل كی ہے یا نہیں ؟ تو

اس سے حرمت ثابت نہیں ہو گی؛ کیونکہ اصل میں عدم ہی ہے، اس لیے شک سے اسے زائل نہیں کیا جا سکتا " انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (8 / 138).

اس بنا پر جب آپ لوگوں کو اس لڑکی جس سے شادی کرنا چاہتے ہیں کی نانی سے دودھ پینے میں شک ہے تو شک سے حرمت ثابت نہیں ہو گی، اور اصل میں یہ لڑکی آپ کے لیے حلال ہے.

لیکن اگر آپ کی رضاعت ثابت ہو جائے تو پھر اس کی ماں آپ کی رضاعی بہن بن جائیگی، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ رضاعت پانچ رضعات ہوں، تو یہ آپ اور آپ کے سب بھائیوں کی بہن ہوگی، اور اس کی سب بیٹیاں آپ کے لیے حرام ہونگی؛ کیونکہ آپ ان کے رضاعی ماموں لگیں گے.

واللہ اعلم.